Aghaaz Info Media System (AIMS)
https://aghaaz.ca
https://www.youtube.com/@aghaaz
https://www.tiktok.com/@aghaazinfo
https://x.com/AghaazInfo | https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia
https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/
https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/

ID: 21-26/AIMS
April 21, 2026

فکرونظر

امریکہ کے مشرقِ وسطیٰ میں فوجی اڈے، ایران کا جوابی ردِ عمل، اور عالمی طاقت کے توازن میں تبدیلیاں: ایک تحلیلی جائزہ۔

طٰہٰ نذیر[1]، اسرار احمد[2،3]

1۔ سربراہ، کنیڈین انجمن صحافیان اور ماہرین ابلاغیات، اونٹریو، کنیڈا۔ https://www.canadianjournalists.ca/

2۔ مدیر اعلیٰ، رسالہ آغاز، کنسور شیم پبلشر، کنیڈا۔ https://consortiumpublisher.ca/

3۔ سابق بیورو چیف، روزنامہ ایکسپریس، سرگودہا، پنجاب، پاکستان۔

Running title: Middle East military bases, Iran retaliatory response, U.S.–Israel strategy

Keywords: global power balance, geopolitics, asymmetric warfare, energy security

Correspondence: Taha Nazir PhD, Journalist Researcher and Adjunct Professor. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | https://tahanazir.com

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

خلاصہ

مشرقِ وسطیٰ میں امریکہ کے فوجی اڈوں کا قیام اور ایران کا 2025–2026 کے تنازع میں جوابی ردِ عمل عالمی جیوپولیٹکس میں ایک اہم موڑ ثابت ہوا ہے۔ اس تحلیلی جائزے میں امریکہ کے فوجی footprint، ایران کی asymmetric warfare حکمتِ عملی، خلیجی ممالک کی سیکیورٹی پوزیشن، اور عالمی طاقت کے بدلتے ہوئے توازن کا جائزہ لیا گیا ہے۔ تحقیق میں Brown University Costs of War Project، Council on Foreign Relations (CFR)، Atlantic Council، اور U.S. Energy Information Administration جیسے معتبر ذرائع سے معلومات حاصل کی گئی ہیں۔ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ امریکہ کی روایتی عسکری برتری کو ایران کی محدود مگر مؤثر hybrid warfare حکمتِ عملی نے چیلنج کیا، جبکہ اس تنازع نے عالمی توانائی سلامتی، سفارتی اتحادوں، اور عالمی طاقت کے توازن پر بھی نمایاں اثرات مرتب کیے۔ یہ جائزہ اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ مستقبل کا عالمی نظام زیادہ کثیر القطبی (Multipolar) اور پیچیدہ نوعیت اختیار کر سکتا ہے۔

مشرقِ وسطیٰ طویل عرصے سے عالمی طاقتوں کی توجہ کا مرکز رہا ہے کیونکہ یہ خطہ توانائی کے وسیع ذخائر، اہم سمندری راستوں، اور اسٹریٹجک جغرافیائی محلِ وقوع کی وجہ سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ United States نے سرد جنگ کے بعد سے خطے میں اپنی فوجی موجودگی کو مسلسل وسعت دی تاکہ اپنے اتحادیوں کے تحفظ، توانائی کی ترسیل کے استحکام، اور علاقائی اثر و رسوخ کو برقرار رکھا جا سکے۔ قطر، بحرین، کویت، سعودی عرب، اور متحدہ عرب امارات میں قائم امریکی فوجی اڈے اسی حکمتِ عملی کا حصہ ہیں۔

2025–2026 کے ایران–اسرائیل تنازع نے اس فوجی موجودگی کو ایک نئے تناظر میں پیش کیا۔ Iran نے محدود معاشی اور عسکری وسائل کے باوجود asymmetric warfare، drones، ballistic missiles، اور cyber tactics کے ذریعے امریکی اور اسرائیلی مفادات کو چیلنج کیا۔ اس صورتحال نے یہ واضح کیا کہ جدید جنگ صرف روایتی عسکری قوت تک محدود نہیں رہی بلکہ معلوماتی جنگ، ہائبرڈ آپریشنز، اور علاقائی اتحادیوں کا کردار بھی نہایت اہم ہو چکا ہے۔

یہ تحقیق ایک qualitative analytical review پر مبنی ہے جس میں secondary sources، پالیسی رپورٹس، اور بین الاقوامی اداروں کے ڈیٹا کا استعمال کیا گیا۔ تحقیق کے لیے Brown University Costs of War Project، Council on Foreign Relations (CFR)، Atlantic Council، Statista، اور U.S. Energy Information Administration جیسے معتبر ذرائع سے معلومات حاصل کی گئیں۔ تحقیق میں 2024–2026 کے دوران شائع ہونے والی رپورٹس، scholarly analyses، اور geopolitical assessments شامل کیے گئے۔

میں صرف وہ مواد شامل کیا گیا جو مشرقِ وسطیٰ، امریکی فوجی موجودگی، ایران کی عسکری حکمتِ inclusion criteria تحقیق کے عملی، اور عالمی طاقت کے توازن سے براہِ راست متعلق تھا۔ غیر تصدیق شدہ سوشل میڈیا دعووں، سیاسی پروپیگنڈا، اور غیر معتبر ویب مواد کو تحقیق سے خارج رکھا گیا تاکہ تجزیہ زیادہ مستند اور علمی نوعیت کا ہو۔

Al Udeid Air Base امریکہ نے گزشتہ تقریباً 27 برسوں میں مشرقِ وسطیٰ میں وسیع فوجی انفراسٹرکچر قائم کیا۔ قطر میں قائم کی موجودگی خلیجی Fifth Fleet امریکہ کا سب سے بڑا فضائی اڈہ تصور کیا جاتا ہے جہاں ہزاروں فوجی تعینات رہے۔ بحرین میں امریکی سمندری راستوں کی نگرانی کے لیے اہم سمجھی جاتی ہے، جبکہ کویت اور متحدہ عرب امارات میں موجود اڈے امریکی لاجسٹکس اور فضائی آپریشنز کا مرکز ہیں۔

کے مطابق امریکہ نے خطے میں فوجی اڈوں، آپریشنز، اور سیکیورٹی ڈھانچے پر Brown University Costs of War Project150 ممالک نے برداشت کیا۔ اس مالی اور عسکری موجودگی کا مقصد نہ صرف GCC بلین ڈالر سے زائد اخراجات کیے، جن میں نمایاں حصہ برقرار رکھنا بھی تھا۔ geopolitical influence علاقائی سلامتی تھا بلکہ عالمی توانائی منڈیوں کو مستحکم رکھنا اور امریکی

علاقائی فوجی اڈوں کا تقابلی تجزیہ: تعیناتی، فوجی استعداد، اور اسٹریٹجک اہمیت کا جائزہ۔

ملک	اہم اڈہ	اندازاً فوجی تعداد	اسٹریٹجک اہمیت
قطر	Al Udeid	10,000+	فضائی آپریشنز
بحرین	Fifth Fleet HQ	7,000+	بحری نگرانی
کویت	Camp Arifjan	13,000+	زمینی لاجسٹکس
UAE	Al Dhafra	3,500+	Intelligence & Air Ops

ایران نے محدود وسائل کے باوجود asymmetric warfare کی حکمتِ عملی اختیار کرتے ہوئے drones، missiles، proxy networks، اور cyber operations کو استعمال کیا۔ اس حکمتِ عملی کا مقصد براہِ راست روایتی جنگ کے بجائے دشمن کی عسکری، نفسیاتی، اور سیاسی برتری کو کمزور کرنا تھا۔ ایران نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ محدود وسائل رکھنے والی ریاستیں بھی جدید ہائبرڈ جنگ کے ذریعے بڑی طاقتوں کو چیلنج کر سکتی ہیں۔

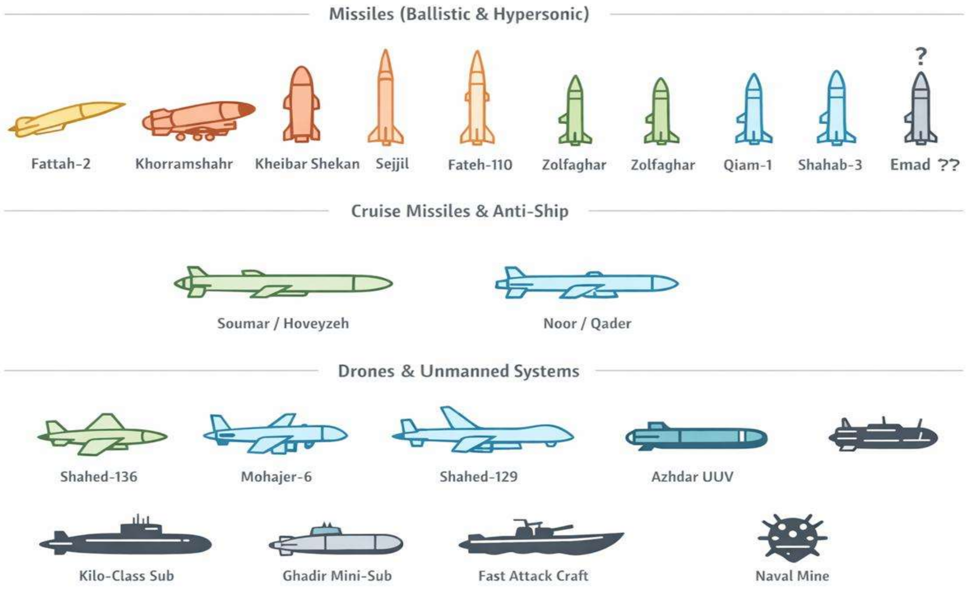

ایران کی حکمتِ عملی نے روایتی hegemonic military models پر سوالات اٹھائے۔ امریکہ کی advanced air defense systems کے باوجود ایران نے محدود مگر strategic اور symbolic حملوں کے ذریعے اپنی deterrence capability ظاہر کی۔ اور خطے میں وسیع فوجی موجودگی کے باوجود ایران نے محدود مگر

روایتی جنگ اور غیر متناسب جنگ (Asymmetric Warfare) کا تقابلی تجزیہ۔

پہلو	روایتی جنگ	Asymmetric Warfare
لاگت	بہت زیادہ	نسبتاً کم
ٹیکنالوجی	Heavy military systems	Drones, Cyber, Missiles
رفتار	سست	تیز
نفسیاتی اثر	محدود	زیادہ

خلیجی ممالک ایک پیچیدہ strategic dilemma کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایک طرف وہ امریکی سکیورٹی guarantees پر انحصار کرتے ہیں، جبکہ دوسری طرف ایران کے ممکنہ retaliation اور علاقائی کشیدگی سے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ GCC ممالک امریکہ، ایران، چین، اور روس کے درمیان ایک متوازن خارجہ پالیسی اختیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

سمجھا جاتا ہے جہاں سے روزانہ تقریباً 20.3 ملین بیرل تیل گزرتا ہے۔ اس راستے میں کسی chokepoint آبنائے ہرمز عالمی توانائی سلامتی کا اہم ترین بھی قسم کی رکاوٹ عالمی توانائی منڈی، مہنگائی، اور عالمی معیشت پر فوری اثر ڈال سکتی ہے۔

اور دیگر علاقائی طاقتیں مشرقِ وسطیٰ، Russia، China یہ تنازع عالمی طاقت کے توازن میں ایک نئی تبدیلی کی علامت بن چکا ہے۔ کیا جا رہا ہے۔ دنیا ایک increasingly challenge میں اپنے اثر و رسوخ کو بڑھا رہی ہیں، جبکہ امریکہ کی روایتی بالادستی کو کے لیے مقابلہ کر رہی ہیں۔ influence کی طرف بڑھ رہی ہے جہاں مختلف طاقتیں مختلف خطوں میں multipolar world order

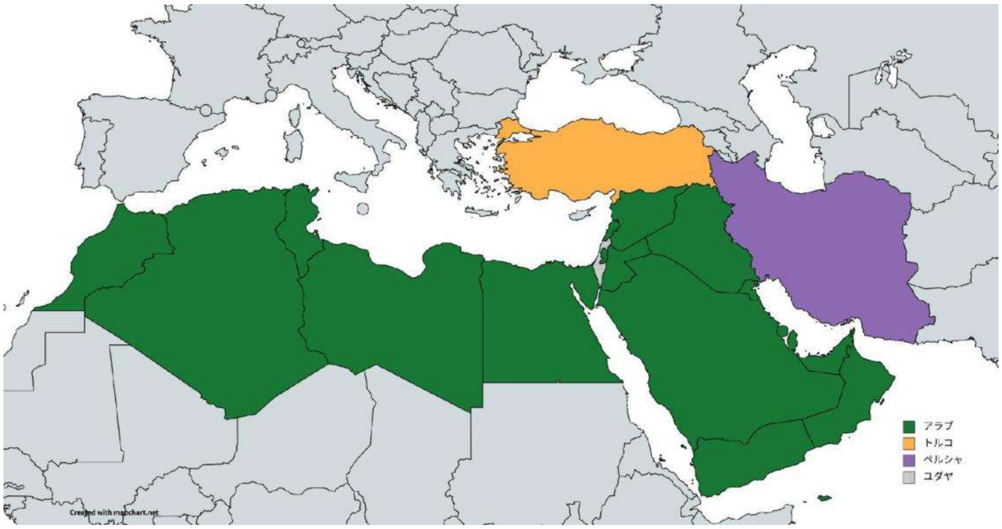

علاقائی و عالمی طاقتوں کا تقابلی تجزیہ: بنیادی قوت اور خطے میں کردار کا جائزہ۔

طاقت	بنیادی قوت	خطے میں کردار
امریکہ	فوجی و مالیاتی طاقت	سکیورٹی و اتحادی
چین	معاشی سرمایہ کاری	Energy & Trade
روس	فوجی و جغرافیائی اثر	Strategic balancing
ایران	Regional influence	Asymmetric resistance

cyber warfare، drones، یہ تنازع واضح کرتا ہے کہ جدید دور میں صرف روایتی عسکری طاقت کافی نہیں رہی۔ معلوماتی جنگ جیسے عناصر عالمی سیاست میں مرکزی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ امریکہ اگرچہ اب economic leverage اور proxy networks، برقرار رکھنا پہلے سے زیادہ مشکل ہو چکا ہے۔ strategic dominance بھی ایک بڑی عسکری طاقت ہے، لیکن خطے میں مکمل

regional deterrence کے ذریعے یہ ظاہر کیا کہ محدود وسائل رکھنے والی ریاستیں بھی hybrid warfare اسی طرح ایران نے geopolitical ممالک، چین، روس، اور دیگر علاقائی طاقتیں ایک ایسے متحرک GCC قائم کر سکتی ہیں۔ دوسری جانب زیادہ اہم ہو رہی ہیں۔ flexible partnerships کا حصہ بن چکی ہیں جہاں مستقل اتحادوں کے بجائے environment

نتیجہ

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ 2025–2026 کا ایران–امریکہ–اسرائیل تنازع صرف ایک علاقائی بحران نہیں بلکہ عالمی طاقت کے نظام میں تبدیلی کی علامت ہے۔ امریکہ کی روایتی عسکری بالادستی کو نئے چیلنجز درپیش ہیں، جبکہ ایران نے hybrid اور asymmetric warfare کے ذریعے اپنی strategic capability ظاہر کی ہے۔ مستقبل میں عالمی سیاست زیادہ multipolar، dynamic، اور غیر یقینی ہو سکتی ہے۔

سفارشات

خلیجی ممالک کو strategic autonomy بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ مکمل انحصار کے بجائے متوازن خارجہ پالیسی اختیار کر سکیں۔ امریکہ اور ایران کے درمیان سفارتی مکالمے کو فروغ دیا جانا چاہیے تاکہ خطے میں کشیدگی کم ہو سکے۔ آبنائے ہرمز جیسے اہم توانائی راستوں کی بین الاقوامی نگرانی کو مضبوط بنایا جائے، جبکہ cyber warfare اور information warfare کے خطرات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمتِ عملی ترتیب دی جائے۔

مستقبل کے مجوزہ تحقیقی موضوعات

مستقبل میں hybrid warfare کے طویل المدتی اثرات، GCC strategic autonomy، آبنائے ہرمز اور عالمی توانائی سلامتی کے تعلق، multipolar world order اور Artificial Intelligence میں پاکستان کے کردار، اور پر مبنی عسکری حکمتِ عملیوں پر مزید تحقیق نہایت اہم ہو گی۔

Reference:

- Bilmes, L. J. (2025). Costs of United States military activities in the wider Middle East since October 7, 2023. Brown University Costs of War Project. https://costsofwar.watson.brown.edu/paper/WiderMiddleEastCosts
- Council on Foreign Relations. (2025). U.S. forces in the Middle East: Mapping the military presence. https://www.cfr.org/articles/us-forces-middle-east-mapping-military-presence
- Masters, J., & Merrow, W. (2025). U.S. forces in the Middle East: Mapping the military presence. Council on Foreign Relations. https://www.cfr.org/articles/us-forces-middle-east-mapping-military-presence
- Mearsheimer, J. J. (2001). The tragedy of great power politics. W.W. Norton & Company.
- U.S. Energy Information Administration. (2025). Strait of Hormuz oil flows. https://www.eia.gov/todayinenergy/detail.php?id=65504
- Atlantic Council. (2026). Experts react: How the U.S. war with Iran is playing out around the Middle East. https://www.atlanticcouncil.org/dispatches/experts-react-how-the-us-war-with-iran-is-playing-out-around-the-middle-east/
- Atlantic Council. (2026). Tracking U.S. military assets in the Iran war. https://www.atlanticcouncil.org/commentary/trackers-and-data-visualizations/tracking-us-military-assets-in-the-iran-war/
- Ferragamo, M., Masters, J., & Merrow, W. (2025). U.S. military presence and strategy in the Gulf region. Council on Foreign Relations. https://www.cfr.org/articles/us-forces-middle-east-mapping-military-presence
- Al Jazeera. (2025, June 12). Mapping US troops and military bases in the Middle East. https://www.aljazeera.com/news/2025/6/12/mapping-us-troops-and-military-bases-in-the-middle-east
- Al Jazeera. (2025, June 24). How much have US wars in the Middle East and Afghanistan cost? https://www.aljazeera.com/news/2025/6/24/how-much-have-us-wars-in-the-middle-east-and-afghanistan-cost
- Brown University Costs of War Project. (2025). Economic costs of post-9/11 wars. https://costsofwar.watson.brown.edu/findings
- Brown University Costs of War Project. (2024). United States spending on Israel's military operations and related U.S. operations in the region. https://costsofwar.watson.brown.edu/costs/economic
- Center for Strategic and International Studies. (2026). Military expenditures and strategic implications in the Iran conflict. CSIS Reports.
- Statista. (2025). U.S. military aid: Israel gets more than everyone else combined. https://www.statista.com/
- New Lines Institute. (2026). Implications of the Iran war for U.S.–Saudi relations. https://newlinesinstitute.org/middle-east-center/implications-of-the-iran-war-for-u-s-saudi-relations/